Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

روز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۲۴ محرم ۱۳۹۳ھ | ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۲ ہش | ۲۸ فروری ۱۹۷۳ء | نمبر ۴۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۷ تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و عافیت کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (جن کا گذشتہ دنوں اپنڈیکس کا اپریشن ہوا تھا) کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب نسبتاً بہتر ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور تا حال بہت بیمار ہیں۔ دل کی تکلیف میں تو بفضلہ تعالیٰ نمایاں افاقہ ہے لیکن ہنوز کمزوری بہت زیادہ ہے۔ علاوہ ازیں قبض اور ٹانگ میں درد کی تکلیف میں افاقہ کی صورت ابھی پیدا نہیں ہوئی۔ حرارت بھی ہو جاتی ہے۔

محترم شیخ صاحب موصوف نے جملہ احباب جماعت کی خدمت میں محبت بھرا سلام عرض کرتے ہوئے درخواست کی ہے کہ سب بھائی اور بہنیں اللہ تعالیٰ کے حضور خاص توجہ اور درد سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص کے ماتحت انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور لمبے عرصہ تک خدمتِ دین کی مزید توفیق سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

للّٰہی وقف یہ ہے کہ انسان کے تمام اعضاء اللہ تعالیٰ کی مرضی اور اُسکے ارادہ کے تابع ہو جائیں

اس صورت میں وہ ایک الٰہی آلہ بن جاتے ہیں جن سے وقتاً فوقتاً افعالِ الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں

"للّٰہی وقف محض اُس صورت میں اسم بامسمّٰی ہوگی کہ جب تمام اعضاء للّٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگ پذیر ہو جائیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعالِ الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں یا ایک مصفّٰی آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیاتِ الٰہیہ بصفاء تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں۔ اور جب اِس درجہ کاملہ پر للّٰہی طاعت و خدمات پہنچ جائیں تو اِس صبغۃ اللہ کی برکت سے اِس وصف کے انسان کے قویٰ اور جوارح کی نسبت وحدت شہودی کے طور پر یہ کہنا صحیح ہوتا ہے کہ مثلاً یہ آنکھیں خدا تعالیٰ کی آنکھیں اور یہ زبان خدا تعالیٰ کی زبان اور یہ ہاتھ خدا تعالیٰ کے ہاتھ اور یہ کان خدا تعالیٰ کے کان اور یہ پاؤں خدا تعالیٰ کے پاؤں ہیں۔ کیونکہ وہ تمام اعضاء اور قوتیں للّٰہی راہوں میں خدا تعالیٰ کے ارادوں سے پُر ہو کر اور اُس کی خواہشوں کی تصویر بن کر اِس لائق ہو جاتی ہیں کہ اُن کو اُسی کا رُوپ کہا جاوے۔ وجہ یہ کہ جیسے ایک شخص کے اعضاء پورے طور پر اُس کی مرضی اور ارادہ کے تابع ہوتے ہیں۔ ایسا ہی کامل انسان اِس درجہ پر پہنچ کر خدا تعالیٰ کی مرضیات و ارادات سے موافقتِ تامہ پیدا کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور وحدانیت اور مالکیت اور معبودیت اور اُس کی ہر یک مرضی اور خواہش کی بات ایسی ہی اُسکو پیاری معلوم ہوتی ہے کہ جیسی خود خدا تعالیٰ کو۔ سو یہ عظیم الشان للّٰہی طاعت و خدمت جو پیار اور محبت سے ملی ہوئی اور خلوص اور حنفیتِ تامہ سے بھری ہوئی ہے یہی اسلام اور اسلام کی حقیقت اور اسلام کا لُبِّ لباب ہے جو نفس اور خلق اور ہوا اور ارادہ سے موت حاصل کرنے کے بعد ملتا ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۶۲)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ ۳۰، ۳۱ مارچ و یکم اپریل ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ ۔ اتوار منعقد ہوگی۔

امراء اضلاع کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۳۵۲ہش/۱۹۷۳ء کی مجلس مشاورت کیلئے اُن کی طرف سے جن جماعتوں کو نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہو۔ اُن کی اطلاع ۲۸ فروری تک اور نمائندگان کی اطلاعات حسب قاعدہ ۱۰ مارچ تک بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ماہ تبلیغ ۱۳۵۲ھ

دُنیا میں رُونما ہونیوالے تغیّرات!

قبل ازیں ہم سورۃ القارعۃ اور سورۃ التکاثر کی متعدد آیات کی رُو سے اِس امر پہ روشنی ڈال چکے ہیں کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو آخری زمانہ میں ایک انتہائی ہولناک مصیبت کے وارد ہونے کی خبر دی ہے اور فرمایا ہے کہ وہ مصیبت اتنی عظیم اور اتنی ہولناک ہوگی کہ اُس دَور کے انسانوں کے لئے اُس کی اصل حقیقت اور ماہیت کو تصوّر میں لانا ممکن نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس مصیبت کے وارد ہونے کے اسباب اور اُسکے نتیجہ میں رُونما ہونے والے حالات کی طرف تمثیلی رنگ میں اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دنیا کا ایک بڑا حصّہ اِس کی وجہ سے جہنم زار میں تبدیل ہو جائے گا۔

اتنی عظیم مصیبت اور اتنی ہولناک تباہی کے پیشِ نظر ضروری تھا کہ اُس مقدّر وقت کے آنے سے پہلے اُس دَور میں کرۂ ارض پر بسنے والوں کو بھی براہِ راست خدا تعالیٰ کیطرف سے ایک دفعہ پھر خبردار کیا جاتا تاکہ ان میں سے جو خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے اس کی درگاہ میں جُھک کر تلافی مافات کے ذریعہ اپنے آپ کو اس تباہی سے بچنے کا اہل بنالیں وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتِ خاص کے نتیجہ میں اِس سے بچ سکیں۔ لہٰذا اس آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدیم سُنّت اور اپنے وعدہ کے عین مطابق اِس غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل کو مسیح موعود کی حیثیت سے مبعوث فرمایا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزندِ جلیل اور مامور من اللہ کی حیثیت سے مبعوث ہوئے جہاں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی مہم کا آغاز فرمایا وہاں آپؑ نے دنیا میں بسنے والی تمام قوموں اور اُن کے افراد کو اُس آنے والی تباہی سے نہایت زوردار الفاظ میں خبردار فرمایا جس کی خبر پہلے سے قرآن مجید میں موجود تھی۔ آپؑ نے دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہونگے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اِس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہونگے اور زمین پر اِس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اُس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا اُن میں کبھی آبادی نہ تھی اور اسکے ساتھ اَور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہونگی یہانتک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائینگی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں اُنکا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونیوالا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دُنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اَور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہونگی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اسلئے کہ نوعِ انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

اِس آسمانی انذار پہ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس میں سلسلہ وار رُونما ہونیوالی متعدد تباہیوں کی خبر دی گئی ہے جن میں سے ہر آنیوالی تباہی پہلی سے زیادہ ہولناک ہوگی اور ان سب کے آخر میں ایک ایسی تباہی آئے گی جو اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ کی مصداق ہوگی کیونکہ وہ اس قدر سخت تباہی ہوگی کہ اُس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آئندہ رُونما ہونیوالی تباہیوں کے ضمن میں متعدد ہولناک جنگوں کی بھی خبر دی تھی چنانچہ یکے بعد دیگرے لڑی جانیوالی دو عالمی جنگوں کے نتیجہ میں دنیا میں کچھ کم تباہی نہیں آئی۔ آپ نے ایک تیسری عالمی جنگ کی بھی خبر دی ہوئی ہے اور اسکی ہولناک تباہ کاریوں کے ضمن میں ہی آپ نے یہ بتایا ہے کہ اس قدر تباہی آئے گی کہ اُس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی [illegible] لکھا ہے کہ "انسانی کاموں کا اُس دن خاتمہ ہوگا"۔ اِس تیسری عالمگیر جنگ سے فی الاصل ایٹمی جنگ ہی مراد ہے۔

جوں جوں وقت گزرتا جارہا ہے عالمی سطح پہ ایٹمی جنگ کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ ۱۹۶۷ء میں اپنے خلیفہ برحق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یورپ لے گیا اور وہاں آپ نے اپنے ایک انگریزی خطاب میں تمام ان طاقتوں کو جن کے پاس ایٹمی اسلحہ کے ذخائر ہیں اور اُن کے حلیف ملکوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں آنیوالے انتہائی ہولناک عذاب سے نہایت پُر درد و پُر زور الفاظ میں خبردار فرمایا۔ یہ دراصل خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آخری وارننگ تھی جو انہیں بیدار کرنے اور جھنجھوڑنے کی غرض سے دی گئی اور یہ اِس بات کی علامت تھی کہ وہ ہولناک تباہی جس کی قرآن مجید میں پہلے سے خبر موجود ہے اور جس سے خدائی انکشاف کے بعد خاص اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کو خبردار فرمایا تھا الٰہی مقدرات کی رُو سے اس کا معیّن وقت اب قریب آرہا ہے۔ چنانچہ آپ نے ۲۸؍ جولائی ۱۹۶۷ء کو لنڈن کے وانڈز ورتھ ہال میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دو جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایکدوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائیگا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آرہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اُسکے ساتھی، اور امریکہ اور اُس کے دوست ہر دو تباہ ہو جائیں گے۔ اُن کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، ان کی تہذیب و ثقافت برباد اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا، بچ رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔"

چونکہ خدائی انذار کا مقصد ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ آنیوالی تباہی سے قبل از وقت آگاہ ہو کر اپنی اصلاح کی طرف مائل ہوں اور اس طرح اپنے آپکو خدائی امان کے نیچے لاکر اُس سے محفوظ و مامون ہونے کی فکر کریں اسلئے حضور ایدہ اللہ نے اپنے اُس معرکہ آراء خطاب میں ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ:-

"اگر انسان اپنے رب کی طرف رجوع کرے اور توبہ کرے اور اپنے اطوار درست کر لے وہ اب بھی خدائی غضب سے بچ سکتا ہے یعنی وہ دولت اور طاقت اور عظمت کے جھوٹے خداؤں کی پرستش چھوڑ دے اور اپنے رب سے حقیقی تعلق قائم کرے، فسق و فجور سے باز آجائے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے لگے اور بنی نوعِ انسان کی سچی خیر خواہی اختیار کر لے۔ مگر اس کا انحصار تو اُن قوموں پر ہے جو اسوقت طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہیں کہ آیا وہ اس مستی کو چھوڑ کر رُوحانی لذّت اور سرور کے خواہاں ہیں یا نہیں؟ اگر دُنیا نے دُنیا کی مستیاں اور خرمستیاں نہ چھوڑیں تو پھر یہ انذاری پیشگوئیاں ضرور پوری ہونگی اور دُنیا کی کوئی طاقت اور کوئی مصنوعی خدا دنیا کو موعودہ ہولناک تباہیوں سے بچا نہ سکے گا۔ پس اپنے پر اور اپنی نسلوں پر رحم کریں اور خدائے رحیم و کریم کی آواز کو سُنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے اور صداقت کو قبول کرنے اور اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا کرے۔"

دنیا کے حالات اِس امر پر گواہ ہیں کہ اس انتباہ کا بھی اِن اقوام پہ کوئی اثر نہیں ہوا اور انہوں نے دنیا کے مختلف علاقوں میں ظلم و تعدّی کا بازار گرم کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ اس انتباہ کے بعد دنیا کے مختلف علاقوں میں جو جنگیں ہوئی ہیں ان میں اِن اقوام اور ان کے حلیفوں نے طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہو کر لاکھوں بے گناہوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے اور یہ سلسلہ اب بھی کسی نہ کسی شکل میں جاری ہے۔ اِسلئے اب یہ اُس موعودہ تباہی کی طرف اور زیادہ تیزی کیساتھ بڑھتی جارہی ہیں۔ اس کا تازہ ترین ثبوت چین کے وزیر اعظم مسٹر چو، این، لائی کا وہ بیان ہے جو انہوں نے دُنیا میں عنقریب رُونما ہونیوالے تغیّرات کے بارہ میں دیا ہے۔ مصر کے روزنامہ "الاہرام" کے چیف ایڈیٹر مسٹر محمد حسنین ہیکل ابھی حال ہی میں چین، جاپان، بھارت، بنگلہ دیش اور پاکستان کے دورہ پر آئے تھے۔ وہ اس دورہ سے قاہرہ واپس پہنچنے کے بعد آجکل اپنے دورہ کے تاثرات اپنے اخبار میں سلسلہ وار مضامین کی شکل میں شائع کر رہے ہیں۔ انہوں نے چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی کیساتھ اپنی ملاقات کا حال جس مقالہ میں کیا ہے اُس میں انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ:-

"وزیر اعظم چو، این لائی نے دنیا میں رونما ہونیوالے بڑے بڑے سیاسی تغیّرات کو خلاصۃً بیان کرتے ہوئے کہا نئے بلاک اور نئے معاہدے معرضِ وجود میں آئینگے اور پھر دُنیا بھر میں سب کچھ درہم برہم ہو جائے گا اور ابتری پھیل جائیگی۔" (ترجمہ از پاکستان ٹائمز ۱۸؍ فروری ۱۹۷۳ء ص ۵)

اپنے اس بیان میں مسٹر چو، این، لائی نے آئندہ عالمی سطح پہ لڑی جانے والی ایٹمی جنگ اور اس کے نتیجہ میں رُونما ہونے والی انتہائی ہولناک تباہی کی طرف ہی اشارہ کیا ہے اور یہ وہی تباہی ہے جس کا قرآن مجید میں پہلے سے ذکر موجود ہے اور جس سے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے آج سے ۶۶ سال قبل خبردار فرمایا اور جس کے بارہ میں ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص یورپ کی سرزمین میں کھڑے ہو کر ایک دفعہ پھر انتباہ کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی تیئسویں سالانہ کانفرنس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے خاص پیغامات

قرآن کریم کی اشاعت کی تحریک مرکزی مسجد کی از سرِ نو تعمیر کیلئے تین ہزار پونڈ کی پیشکش

جناب امینو کانو فیڈرل کمشنر فار ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن کا خطاب

محترم مولوی منیر احمد صاحب عارف مبلغ نائیجیریا

خدا تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا میں احمدیہ مشن کے باقاعدہ قیام کو پچاس سال پورے ہو چکے ہیں اس عرصہ میں جماعت کو جو غیر معمولی ترقیات اور کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں ان کی بناء پر اللہ تعالیٰ کے ان احسانات کے اظہار تشکر کے لئے اس سال سالانہ کانفرنس کو خاص طور پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

اس کانفرنس کو کامیاب کرنے کی خاطر کانفرنس کے انعقاد سے کافی عرصہ پیشتر ہی اہتمام کیا گیا۔ کانفرنس کے پروگرام کی عام تشہیر کے لئے محترم امیر صاحب نے ایک پریس کانفرنس بلائی جس میں انہوں نے پریس کے نمائندگان کو احمدیہ مشن کے پچاس سال مکمل ہونے کی تقریب میں دیگر مختلف پروگراموں کے علاوہ سالانہ کانفرنس کے انعقاد کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ چنانچہ اخبارات ٹی وی اور ریڈیو نے اس خبر کو تفصیل سے نشر کیا۔

ملک کے تمام مشنز کو بذریعہ سرکلر کانفرنس کی تاریخوں اور پروگرام کے بارے میں آگاہ کیا گیا نیز مکرم امیر صاحب نے مشنز کا بذات خود دورہ کر کے ان کو کانفرنس میں کثرت سے شمولیت کے لئے تحریک فرمائی نیز غیر از جماعت معززین کو کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

کانفرنس کے پروگرام کو کامیاب بنانے اور جملہ انتظامات کی انجام دہی کے لئے افراد جماعت کی متفرق کمیٹیاں بنائی گئیں جن کو مہمانوں کی دیکھ بھال۔ رہائش و طعام کی نگرانی ابتدائی امداد وغیرہ مختلف شعبوں میں کام سپرد کیا گیا۔ افراد جماعت نے نہایت ہی خوبی سے جملہ فرائض کو نبھایا۔ جلسہ گاہ میں سائبانوں اور کرسیوں کا انتظام کیا گیا اور روشنیوں اور خوشنما جھنڈوں سے مزین کیا گیا۔

مشن کی پچاس سالہ برسی کی اس تقریب میں امسال تمام ملک سے آنے والے نمائندگان کی تعداد میں نمایاں اضافہ رہا۔

کانفرنس کا آغاز مورخہ ۲۴ دسمبر صبح دس بجے جناب جسٹس ایس اے اجگبی صاحب کی صدارت میں ہوا تلاوت قرآن مجید سے کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرم مولوی حمید احمد صاحب سیالکوٹی نے کی۔ بعد ازیں محترم امیر صاحب نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارسال کردہ ایمان افروز پیغام پڑھ کر سنایا۔ افراد جماعت نے محبت اور عقیدت سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام سنا اور نعرہ ہائے تکبیر سے اپنی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد محترم جناب وکیل التبشیر صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا اس موقعہ کے لئے کانو سٹیٹ کے ملٹری گورنر ہز ایکسی لینسی الحاج آڈو باکو بذریعہ ٹیلیگرام اپنا خاص پیغام ارسال کیا علاوہ ازیں گیمبیا سے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریجنل مبلغ انچارج مغربی افریقہ نے بھی پیغام ارسال کیا۔

مکرم امیر صاحب مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے اپنی افتتاحی تقریر میں احمدیہ مشن کی پچاس سالہ تقریب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری یہ تقریب دیگروں سے مختلف ہے کیونکہ ہم اسے اپنے ایمان اور اعتقاد میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے منعقد کرتے ہیں۔ جس سے ہمارا مقصد اپنے اندر ایک نئی روح اور جذبہ پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس غرض کے لئے اس موقعہ پر متعدد تقاریب کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ اس طویل عرصہ میں جماعت احمدیہ نے کیا کامیابیاں حاصل کی ہیں اور ان کی بنیاد پر ہم مستقبل میں اپنے کام کو زیادہ تیز کرنے کی کوشش کریں گے اور ان میں ایک نمایاں تقریب قرآن کریم کے تراجم کی نمائش ہے جو انشاء اللہ اگلے سال کے شروع میں منعقد کی جائے گی۔ نیز اس اہم موقع پر قرآن کریم کی کثرت سے اشاعت کا پروگرام بنایا گیا ہے جس کا ایک اہم جزو تمام بڑے بڑے ہوٹلوں کے رہائشی کمروں اور تعلیمی اداروں میں قرآن کریم کی کاپیاں رکھنا ہے۔ انہوں نے جماعت کی سابقہ تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جماعت کی ابتداء نہایت ہی کمزور حالت سے ہوئی اور قدم قدم پر اُسے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے طفیل جماعت کا ہر قدم ترقی کی طرف گامزن رہا۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورے کے بعد جماعت کو تعلیمی اور طبی میدان میں خدمت کرنے کی جو توفیق مل رہی ہے وہ بجائے خود ایک عظیم واقعہ ہے۔ افتتاحی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے ایک لمبی دعا کروائی جس کے بعد اجلاس کے چیئرمین جناب جسٹس ایس اے اجگبی نے حاضرین کو خطاب کیا۔

جماعت کی پچاس سالہ تقریب کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کی تاریخ دیگر تنظیموں کی طرح ہموار نہیں ہے۔ آج جب ہم اس ابتدائی حالت کا تصور کرتے ہیں تو اس موقع پر دلی مسرت محسوس ہوتی ہے کیونکہ ایک طویل مخالفت اور پیچ در پیچ راستوں سے گذرنے کے بعد آج یہ کامیابی ہمارے سامنے آتی ہے لیکن یہ فرض ہمارے سامنے ہے کہ اسلام کی اشاعت کے لئے ہمیں پوری طرح تیار رہنا چاہیئے۔ معزز چیئرمین کی تقریر کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔ چونکہ نائیجیریا میں متفرق زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اسلئے پروگرام میں انگریزی کے علاوہ تین بڑی زبانوں میں تقاریر کا اہتمام کیا گیا یعنی یوروبا۔ ہاؤسا اور ایبو چنانچہ پہلے اجلاس میں الحاج آر۔ اے بساری چیئرمین ابادان سرکٹ نے یوروبا میں Impact of Ahmadiyyat in Nigeria کے موضوع پر نہایت دلکش انداز میں تقریر کی۔ ان کے بعد مکرم مولوی روشن الدین صاحب نے تقریر کی جس کا موضوع مکی دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا "اسوۂ حسنہ" تھا۔

دوسرا اجلاس بعد دوپہر ساڑھے تین بجے شروع ہوا۔ اس میں پہلی تقریر خاکسار کی تھی خاکسار نے "یاجوج ماجوج اور دجال کی حقیقت" کے موضوع پر روشنی ڈالی قرآن کریم۔ احادیث۔ بائیبل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں یاجوج ماجوج اور دجال کی حقیقت، ان کی سرگرمیاں اور آخری دور میں ایک موعود مصلح کے زمانہ میں ان کی تباہی اور اسلام کی ترقی پر دلائل کے ساتھ وضاحت کی۔ اس کے بعد جماعت کے ایک جوشیلے مقرر الفا الیبی لی گیوا نے Ahmadiyyat and World Community کے موضوع پر تقریر کی۔

بعدہٗ ایک نو احمدی ٹی اے کریمی نے احمدی ہونے کا واقعہ بیان کیا جس میں انہوں نے بیان کیا کہ احمدیت کے بارے میں تحقیق کے دوران انہوں نے اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ پڑھا جو اس قدر موثر ثابت ہوا کہ انہوں نے احمدیت قبول کر لی۔

مرکزی مسجد کیلئے چندہ کی اپیل

جماعت کی مرکزی مسجد جو لیگوس میں واقع ہے جس کی بنیاد مکرم چوہدری ظفر اللہ خان نے ۱۹۲۳ء میں رکھی تھی ایک طویل عرصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ناکافی ثابت ہو رہی ہے چنانچہ حال ہی میں مرکزی مسجد کی ازسرنو تعمیر کا پلان بنایا گیا ہے۔ یہ مسجد تین منزلہ ہوگی مسجد کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل مکرم امیر صاحب نے پہلے ہی کر دی تھی۔ اس غرض کے لئے سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر مسجد کی تعمیر کیلئے چندہ کی اپیل کی گئی ہے۔

مکرم میجر گبوائے مسجد کے پلان کی تفصیلات بیان کیں اور اس کے بعد مکرم الحاج بساری نے چندہ کی تحریک پیش کی۔ افراد جماعت نے اس موقعہ پر نہایت ہی جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین ہزار پونڈ سے زائد کے وعدے اور نقد رقم پیش کی۔ اب مستقبل قریب میں ہی انشاء اللہ نئی مسجد کی بنیاد رکھدی جائے گی احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ نائیجیریا کو اس مسجد کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

شبینہ اجلاس

امسال کانفرنس کے دوران شبینہ اجلاس کا پروگرام بھی بنایا گیا جس میں جماعت کے نوجوان مقررین کو بولنے کا موقعہ دیا گیا چنانچہ پہلے روز رات کے اجلاس میں جماعت کے دو نوجوان لوکل مشنریز نے یوروبا زبان میں "اسلام اور عیسائیت" اور معدومی میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقاریر کیں۔ تقاریر کے بعد مکرم شکیل احمد صاحب منیر نے حاضرین کو ایک ویڈیو فلم دکھائی جس میں ربوہ میں جلسہ سالانہ اور غانا میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری کے مناظر دکھائے گئے۔

دوسرا دن

پہلا اجلاس :۔ دوسرے دن کے صبح کے اجلاس میں پہلی تقریر ختم نبوت کی حقیقت کے موضوع پر ہوئی جو مالم ذکری عبدی نے کی۔ انہوں نے قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں اپنے مضمون کو تفصیل سے بیان کیا۔ ان کے بعد مالم ابراہیم بیجی نے اڈماہی اسی موضوع پر اور الحاج بی بی بالوگن نے یوروبا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے موضوع پر تقریر کی۔

اشاعت قرآن کریم کی تحریک

اجلاس کے آخر میں مکرم امیر صاحب نے حاضرین کے سامنے اشاعت قرآن کے سلسلہ میں سکیم پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق احمدیہ مشن نائیجیریا تمام بڑے ہوٹلوں کے رہائشی کمروں اور تعلیمی اداروں کو قرآن کریم مفت مہیا کر رہا ہے چنانچہ دو بڑے ہوٹلوں یعنی پریمیر ہوٹل ابادان اور فیڈرل پیلس ہوٹل لیگوس کو بالترتیب ایکصد اور دو صد کا ہدیہ پیش کیا جا چکا ہے یاد رہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ کے دوران انہی ہوٹلوں میں قیام فرمایا تھا۔

اسی طرح کانو کے دو بڑے ہوٹلوں کے لئے وہاں کے دو دوستوں نے پیشکش کی ہے اسی طرح BENIN کے سب سے بڑے ہوٹل بینڈل ہوٹل کے لئے ایک پاکستانی دوست نے پیشکش کی ہے۔

مکرم امیر صاحب نے احباب کو اپیل فرمائی کہ کثرت سے اس سکیم میں شامل ہوں تاکہ ملک کے تمام ہوٹلوں کے ہر کمرے میں ایک نسخہ قرآن کریم پہنچایا جا سکے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ان ہوٹلوں کے کمروں میں بائبل پہلے ہی موجود ہے۔ اسلئے یہ فرض اور بھی بڑھ جاتا ہے تاکہ عیسائیت کا مقابلہ ہر میدان میں کیا جا سکے۔

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس نیز اسلامی موضوعات کے لئے مخصوص تھا۔ چنانچہ اس اجلاس میں The Holy Quran، Islamic Concept of Jehad، A living Islam in U.S.A اور Book کے موضوعات پر بالترتیب، مالم ایم۔ ایم حبیب، عبدالعزیز بلیرو، اور خلیل محمود صاحب نے تقاریر کیں۔

رات کے اجلاس میں تین نوجوان مقررین نے انگریزی اور یوروبا میں تقاریر کیں۔

تیسرا دن

کانفرنس کا آخری اجلاس تیسرے دن صبح مکرم امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں جناب امینو کانو فیڈرل کمشنر فار ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز . . . . . تلاوت قرآن کریم کے بعد آر۔ اے اولودا کی تقریر سے ہوا جنہوں نے یوروبا زبان میں Future of Ahmadiyya کے موضوع پر نہایت جوشیلے انداز میں خطاب کیا۔ ان کے بعد مکرم منصور احمد خان صاحب نے The Promised Messiah in Praise of Khatamun-Nabiyyin کے موضوع پر تقریر کی بعد ازیں ڈاکٹر گبوا پروفیسر ابادان یونیورسٹی نے The Holy Quran and Modern Scientific Discoveries کے موضوع پر بہت دلچسپ انداز میں خطاب کیا۔

الحاج امینو کانو فیڈرل کمشنر فار ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن کی آمد

اس کانفرنس کے دوران جناب امینو کانو فیڈرل کمشنر فار ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن کانفرنس میں تشریف لائے حاضرین نے کھڑے ہو کر اھلاً و سہلاً و مرحبا کہہ کر معزز مہمان کا استقبال کیا قبل ازیں مالم وزیری عبدوسی نے معزز مہمان کا تعارف کراتے ہوئے ان کی سیاسی و سماجی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ آپ نائیجیریا میں پہلے مسلمان لیڈر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے برٹش گورنمنٹ کے اس اقدام کو تسلیم کیا کہ نائیجیریا میں انتخابی و جمہوری طرز کا اجراء کیا جائے۔ نیز انہوں نے ہر موقعہ پر مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی کوشش کی

اس کے بعد معزز مہمان جناب کمشنر صاحب نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیڈرل گورنمنٹ کی جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں پر گہری نظر ہے اور حکومت ان کی تعلیمی و طبی خدمات کی معترف ہے انہوں نے نائیجیریا میں تعلیمی پسماندگی اور طبی سہولتوں کے ہر جگہ میسر نہ ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک میں اکثریت مسلمانوں کی ہے لیکن اسکے باوجود سب سے زیادہ غربت اور پسماندگی بھی مسلمانوں میں ہے۔ نیز پسماندہ علاقوں میں جہالت کا یہ عالم ہے کہ بہت سے لوگ علمی روشنی سے محروم اور بے جان اشیاء کی پرستش اور توہم پرستی میں مبتلا ہیں۔ اس ملک میں جہاں آبادی کے تناسب سے کم از کم بیس ہزار ڈاکٹروں کی ضرورت ہے وہ صرف تین ہزار ڈاکٹر میسر ہیں ہسپتالوں اور کلینکس کی کافی تعداد موجود نہیں ابھی ہمیں ترقی کی راہ پر بہت لمبا راستہ طے کرنا ہے اس مقصد کے لئے فیڈرل ملٹری گورنمنٹ جہاں لوکل گورنمنٹ کی مدد کے لئے کوشاں ہے وہاں حکومت ہر اس تنظیم کی مدد کے لئے بھی تیار ہے جو تعلیمی اور طبی خدمات میں مشغول ہے احمدیہ مشن بھی انہی میں سے ایک ہے اور ہم حکومت کے نمائندگان احمدیہ مشن کی ان خدمات سے پوری طرح معترف ہیں جو انہوں نے ان میدانوں میں کی ہے

انہوں نے کہا کہ میں اس موقعہ پر احمدیہ مشن کو یہاں سکول اور کلینکس تعمیر کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہی وہ کام ہے جو اسلام پیش کرتا ہے کہ لوگوں کی تکالیف کو بلا امتیاز مذہب و ملت دور کیا جائے اور اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو اپنی حکومت میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو مکمل آزادی کا پیغام دیتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ میں اس بات کیلئے خوشی محسوس کرتا ہوں کہ حکومتی حلقوں میں ہم احمدیہ مشن کی تعلیمی و طبی خدمات کے زبردست معترف ہیں اور دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی ایسا ہی چاہتے ہیں۔ تاکہ نائیجیریا کی سرزمین سے ہر قسم کے مصائب اور تکالیف دور ہو جائیں اور اس موقعہ پر میں بڑی مسرت سے حکومت کا پیغام آپ کو دینا چاہتا ہوں کہ حکومت ہر اس تنظیم کی مکمل امداد اور تعاون کے لئے تیار ہے جو سماجی بہبود کے کاموں اور تعلیمی و طبی خدمات میں مشغول ہے۔

جناب عزت مآب کمشنر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان کی آمد کے لئے از حد مشکور ہیں اور ہم یہ یقین دلاتے ہیں کہ احمدیہ مشن اپنے سماجی بہبود کے کاموں اور تعلیمی و طبی خدمات کے پروگرام کو وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے گا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے کہا کہ آئندہ سال ہم لیگوس اور اجیبوڈے میں نئے کلینکس کی تعمیر کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اسی طرح ایک سیکنڈری سکول بھی کھولنے کا پروگرام ہے

مکرم الحاج امینو کانو صاحب کی تقریر ٹی وی اور ریڈیو سے نشر ہوئی۔ اور اخبار میں شائع ہوئی۔ بعد ازیں اجلاس کی کارروائی معمول کے مطابق شروع ہوئی اور الحاج اے ایس اے الاٹونڈے نے Great Reformer of the Age کے موضوع پر ایک گھنٹہ نہایت ہی مؤثر تقریر کی۔

آخر میں جناب امیر صاحب نے حاضرین سے اختتامی خطاب کیا جس میں انہوں نے حاضرین کو تلقین کی کہ وہ بار بار اپنے عہد بیعت کو یاد رکھیں سو انہیں چاہیئے کہ وہ تبلیغ کلام کے لئے اپنی کوششیں تیز سے تیز تر کر دیں اور اس مقصد کے لئے انہیں ہر قسم کی تکالیف اور مخالفت برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے تحریک کی کہ احباب کو کثرت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی سکیم کے مطابق نائیجیریا میں قرآن کریم کی کثرت اشاعت کے پروگرام میں حصہ لینا چاہئے تاکہ قرآن کریم کی کم از کم بیس ہزار کاپیاں تمام ملک میں پھیلا دی جائیں۔ آخر میں انہوں نے اختتامی دعا کرائی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈبلیو پی آئی ڈی سی ——— ہیوی فاؤنڈری اینڈ فورج پراجیکٹ ٹیکسلا

اپرنٹس ٹریننگ سکیم

درج ذیل درجوں میں موزوں امیدواران سے تین سالوں کے لئے اپرنٹس شپ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	درجہ	کم از کم تعلیمی قابلیت	۷۳-۳-۱ کو زیادہ سے زیادہ عمر	اپرنٹس شپ سٹائپنڈ
الف-	پیٹرن میکر	کینٹ میکنگ / ووڈ ورکنگ میں کسی ووکیشنل سنٹر سے ۲ سالہ سرٹیفکیٹ	۲۰ سال	i- پہلے سال ۱۲۵/- روپے ii- دوسرے سال ۱۴۵/- روپے iii- تیسرے سال ۱۷۵/- روپے
ب-	سٹیل فرنیس مین	سائنس کے ساتھ میٹرک	۲۰ سال	i- پہلے سال ۱۰۰/- روپے ii- دوسرے سال ۱۲۰/- روپے iii- تیسرے سال ۱۴۵/- روپے
ج-	سٹیل مولڈر	آٹھویں پاس ہو	۱۸ سال	ایضاً
د-	کاسٹ آئرن مولڈ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
ہ-	بلیک سمتھ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

نوٹ ۱- اپرنٹس شپ کے عرصہ کے دوران مفت طبی امداد، اوور آلز، ٹولز، سفری الاؤنس وغیرہ کی سہولیات اپرنٹسز کو ڈبلیو پی آئی ڈی سی کے قواعد کے مطابق میسر ہوں گی۔

۲- اپرنٹسز کو لاہور، کراچی یا پاکستان میں کسی بھی جگہ تربیت حاصل کرنا ہوگی۔

۳- اپرنٹسز کو بورڈنگ اور لاجنگ کے اخراجات خود برداشت کرنا ہوں گے۔

۴- انتخاب ضروری انٹرویو اور ٹیسٹوں کے بعد کیا جائے گا۔

ٹیسٹ و انٹرویو کے لئے کوئی ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔

درخواستیں، جن کے ہمراہ قابلیت اور عمر کے سرٹیفکیٹ ہوں، پراجیکٹ منیجر ہیوی فاؤنڈری اینڈ فورج پراجیکٹ ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی کے پاس ۲۰ مارچ ۷۳ء سے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر امور عامہ)

آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آٹھواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۹-۱۰-۱۱ مارچ ۱۹۷۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

شرح ٹکٹ داخلہ مندرجہ ذیل ہے

۱- سٹیج ٹکٹ ۲۵/۰۰ روپے	۲- کرسی سیزن ۵/۰۰ روپے
۳- عام سیزن ۲/۰۰ روپے	۴- طفل سیزن ۱/۰۰ روپے
۵- عام یومیہ ۱/۰۰ روپیہ	۶- طفل یومیہ ۵۰ پیسے

(سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ- ربوہ)

منافع و بونس اسکیم میں روپیہ لگانے کی حد

۱۰،۰۰۰ روپے سے بڑھ کر

۲۵،۰۰۰ روپے ہو گئی ہے

اب آپ ڈاکخانے میں اپنے منافع و بونس اکاؤنٹ میں ۲۵،۰۰۰ روپے تک جمع کرا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ۲۵،۰۰۰ روپے تک کے نیشنل ڈپازٹ سرٹیفکیٹ بھی اپنے نزدیکی نیشنل سیونگز آفس یا پوسٹ آفس سے خرید سکتے ہیں۔

آپ جانتے ہی ہیں کہ آپ کے لگائے ہوئے ہر ۱۰۰ روپے کی واپسی پر بونس اور منافع کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

پانچ سال سے پہلے	۷ فیصد منافع
پانچ سال بعد	۶۰ روپے بونس
چھ سال بعد	۷۸ روپے بونس
سات سال بعد	۱۰۰ روپے بونس

اپنی رقم ۷ برس میں دوگنی کیجئے

اپنے گھر بار کے لئے
بچت کیجئے
اپنے وطن کے لئے

ڈپازٹ سرٹیفکیٹ | منافع و بونس اکاؤنٹ

سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز- اسلام آباد

تقریب شادی

مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۷۳ء کو ڈربی انگلینڈ میں میرے ماموں عبدالباسط چوہدری ایم بی بی ایس- ایف آر سی ایس نیورو سرجن ابن مرحوم چوہدری عبدالرحیم صاحب ایس ڈی او اسلامیہ پارک لاہور کی تقریب شادی ہمراہ ڈاکٹر شاہین جی ایم بی بی ایس- ڈی پی ایم سائیکٹرسٹ دختر محترم کرنل عبدالحئی صاحب جی اے آر (ریٹائرڈ) لاہور عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث رحمت و برکت بنائے آمین۔ — مظفر احمد مرزا- ایم ایس سی انجنیئرنگ
نمبر ۵۴ جی گلبرگ ۲ لاہور

خوشخبری

ہمارے فارم میں وائٹ لیگ ہارن نسل کی جوان اور تندرست مرغیاں جنہوں نے ابھی انڈے دینے شروع کئے ہیں۔ فروخت کے لئے موجود ہیں۔ ضرورت مند احباب نعیم پولٹری فارم سے رجوع فرمائیں۔

نعیم پولٹری فارم

مکان نمبر ۱ محلہ دار البرکات [illegible] ربوہ

فوجی بھرتی یکم مارچ کو ۸ بجے صبح

ایوان محمود ربوہ میں ہوگی۔ امیدواران اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں (ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نیو یارک ۲۷ فروری۔ صدر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان جنگی قیدیوں کی رہائی کے بعد ہی بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے پر غور کرے گا انہوں نے توقع ظاہر کی کہ بنگلہ دیش میں عام انتخابات اور پاکستان میں نیا آئین بن جانے کے بعد موجودہ تعطل ختم ہو جائے گا۔ صدر بھٹو نے امریکی جریدے ٹائم کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھارت سے دوستی مساوی سطح پر چاہتا ہے۔ وہ بھارت کی بالادستی کبھی قبول نہیں کرے گا۔

راولپنڈی ۲۷ فروری عراقی سفارتخانے سے برآمد ہونے والے اسلحہ کی تحقیقات آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہے اور وفاقی دارالحکومت کے انتہائی باخبر ذرائع کے مطابق اس ملک دشمن سازش میں شریک افراد کو آئندہ دو تین دن تک گرفتار کر لیا جائے گا۔ تحقیقاتی ٹیم نے لاہور راولپنڈی اور کراچی میں تحقیقات مکمل کر لی ہے اور اس سلسلہ میں بعض ملکی اور غیر ملکی عناصر کے خلاف ٹھوس ثبوت حاصل کر لئے ہیں۔ جن کی بنیاد پر سازش میں شریک افراد کو گرفتار کیا جا سکے گا

ڈھاکہ ۲۷ فروری۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے اعلان کیا ہے کہ جن اردو بولنے والوں نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ پاکستان جانا چاہتے ہیں اب ان کے لئے بنگلہ دیش میں کوئی جگہ نہیں ہے اور اگر پاکستان نے بھی انہیں قبول نہ کیا تو عالمی رائے دہی کو چاہیئے کہ وہ انہیں کوئی جزیرہ خرید کر لے دے تاکہ وہ وہاں آباد ہو سکیں۔ شیخ مجیب نے تجویز پیش کی کہ بنگلہ دیش اور پاکستان کو جلد از جلد شہریوں کا تبادلہ کر لینا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان نے یہ تجویز منظور نہ کی تو ہم تین لاکھ غیر بنگالی مسلمانوں کا معاملہ عالمی برادری کے سامنے پیش کریں گے۔

پیرس ۲۷ فروری۔ ویت نام کے متعلق عالمی کانفرنس کل یہاں شروع ہو گئی۔ کانفرنس میں اقوام متحدہ اور بارہ دیگر ممالک کے مندوبین شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے فیصلہ کے مطابق کینیڈا اور پولینڈ کے مندوبین باری باری اجلاس کی صدارت کریں گے۔

بیروت ۲۷ فروری۔ اسرائیل کی فوج نے لبنان کی سرحد پر مورچے سنبھال لئے ہیں۔ لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر صورتحال سخت کشیدہ ہے۔ اسرائیلی فضائیہ کے طیارے پچھلے دو ہفتہ سے سرحدی علاقے پر پرواز کر رہے ہیں۔

پیرس ۲۷ فروری۔ امریکی وزیر خارجہ ولیم راجرز نے گزشتہ روز چینی وزیر خارجہ چی پینگ فی سے ملاقات کی اور دونوں ملکوں میں ایک دوسرے کے ضبط شدہ اثاثوں کی واگزاری کے متعلق تبادلہ خیال کیا۔ امریکی وزیر خارجہ روسی وزیر خارجہ سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں۔ دونوں وزراء خارجہ ان دنوں ویت نام امن مذاکرات میں شرکت کی غرض سے پیرس میں موجود ہیں۔

اسلام آباد ۲۷ فروری۔ پاکستان اور عوامی جمہوریہ کوریا (شمالی کوریا) کے درمیان معاملات کے ذرائع کو مستحکم کرنے کے سلسلہ میں آج یہاں ایک معاہدے پر دستخط کئے گئے جس کے تحت پاکستان اور عوامی جمہوریہ کوریا کے درمیان ٹیلیفون اور تار کے ذریعہ براہ راست رابطہ قائم کیا جائے گا۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل خان صاحب تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد افضل عارف دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ خاکسار مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان سے نجات عطا فرمائے آمین۔
(مقبول احمد بھٹی محکمہ انہار ریالزال)

۳۔ ہماری والدہ صاحبہ کراچی میں بیمار ہیں اور ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔
(رفیق الدین ابن کیپٹن نواب دین صاحب محلہ دارالفضل ربوہ)

گمشدہ گھڑی

مورخہ ۱۲ فروری کو نصرت کالج جاتے ہوئے رحمت بازار سے نصرت کالج کے درمیان یا لجنہ کے کمپونڈ میں کہیں گھڑی گر گئی ہے جس بہن بھائی کو ملی ہو از راہ کرم عبد الشکور ظفر نزد مسجد ناصر دارالرحمت غربی میں پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ (شگفتہ اسلام۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

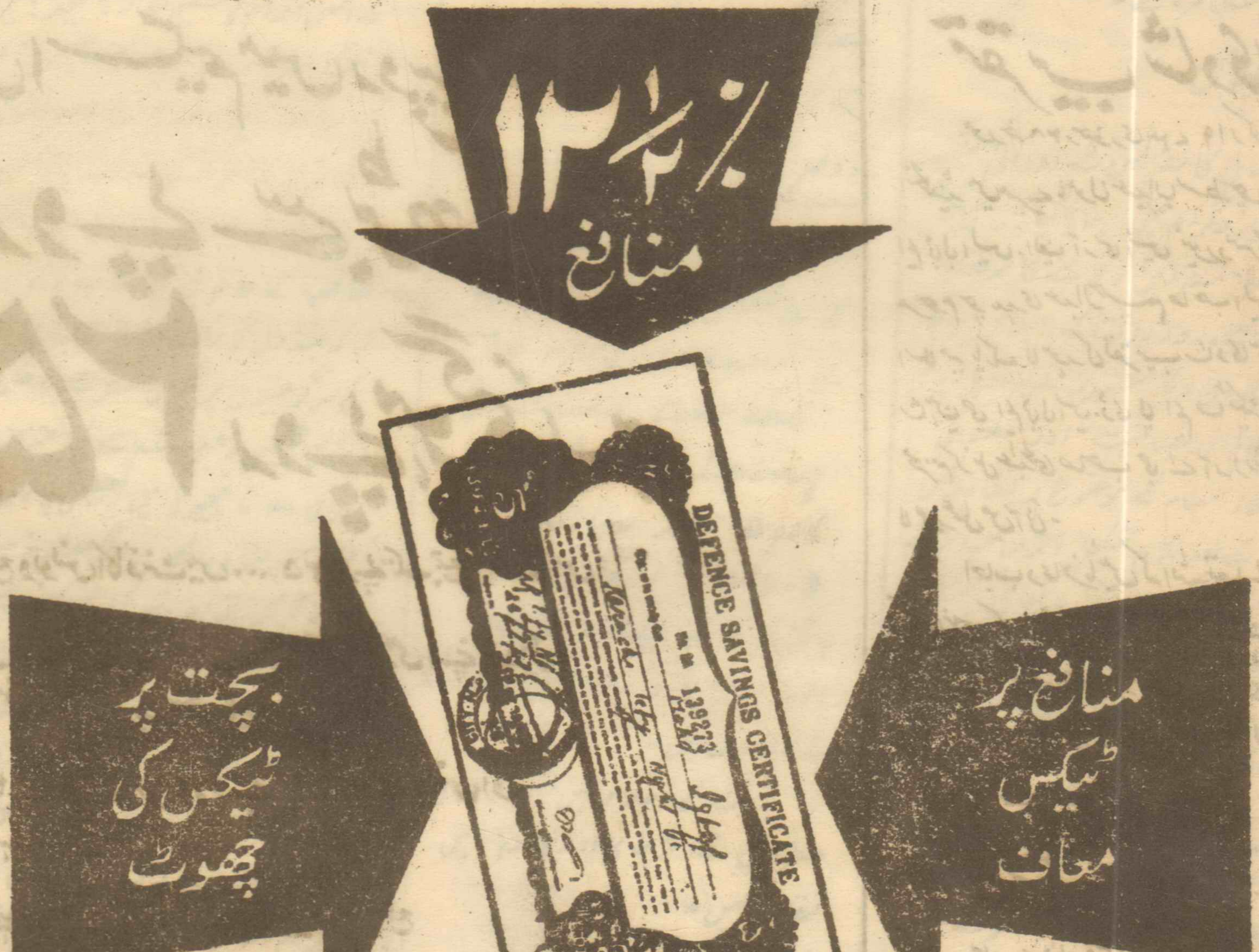

★ آپ کا ہر ۱۰۰ روپیہ چھ سال میں ۱۵۰، سات سال میں ۱۶۰، آٹھ سال میں ۱۷۵، نو سال میں ۲۰۰ اور دس سال میں ۲۲۵ روپیہ ہو جاتا ہے۔
★ صرف تین ماہ بعد کسی وقت بھی انہیں بھنایا جا سکتا ہے۔
★ آپ کی لگائی ہوئی رقم ملک کے دفاع اور ترقی میں کام آتی ہے۔

زیادہ سے زیادہ بچت کیجئے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے دفتر، بینک، ڈاکخانے سے خریدیئے

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

CDNS-2/73 KIMCO